Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور

روزنامہ

تار کا پتہ الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، ماہوار ۲/۸ روپے — فی پرچہ ۱ آنہ

یوم سہ شنبہ — ۱۹ رجب ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۵ شہادت ۱۳۳۱ ہش | ۱۵ اپریل ۱۹۵۲ء | نمبر ۹۱

تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ زیر غور ہے

کراچی ۱۴ اپریل۔ وزیر داخلہ مشتاق احمد گرمانی نے آج ایوان کو بتایا۔ کہ قائد ملت لیاقت علی خان مرحوم کے قتل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن نے اپنی رپورٹ حکومت کو بھیجدی ہے اور حکومت اس پر غور کر رہی ہے۔ لیکن اس وقت یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ رپورٹ شائع کی جائے گی یا نہیں اور اگر شائع کی جائے گی تو کب؟

کراچی ۱۴ اپریل۔ آج وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن نے بتایا کہ پاکستان اور جاپان میں ایک نئے معاہدے کے متعلق بات چیت ہو رہی ہے۔ نیز اس سال فروری تک پاکستان نے ۴۳ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے کا زیادہ سامان ہندوستان بھیجا۔

امریکہ نے ہائیڈروجن بم بھی تیار کر لیا
ستمبر میں تجربہ کیا جائیگا

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ یہاں ایک اعلان کے ذریعے بتایا گیا ہے۔ امریکہ اپنے سب سے پہلے ہائیڈروجن بم کا تجربہ ستمبر میں کرے گا۔

سال کے شروع میں انکشاف کیا گیا تھا کہ امریکی ماہرین ہائیڈروجن بم کی تیاری میں مصروف ہیں۔ نیز یہ بم ایٹم بم سے ایک ہزار گنا زیادہ تباہ کن ہوتا ہے لیکن موجودہ حالات میں امریکہ نے جو بم تیار کیا ہے وہ ایٹم بم سے دوگنے سے دس گنے تک زیادہ طاقتور ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے پاس اس وقت ایک ہزار ایٹم بم موجود ہیں۔

سلامتی کونسل کا ایک اور اجلاس

نیویارک ۱۴ اپریل۔ آج سلامتی کونسل کا اجلاس بلایا گیا ہے۔ جس میں ایک بار پھر مسئلہ ٹیونس کو ایجنڈے میں شامل کرنے کے سوال پر بحث ہوگی۔ یاد رہے کہ اس قسم کے اجلاس قبل ازیں دو دفعہ منعقد ہو چکے ہیں۔ لیکن ہر بار بغیر کسی نتیجہ پر پہنچنے کے برخواست ہو جاتے ہیں یہ اسی قسم کا تیسرا اجلاس ہے۔

متنازعہ فیہ مالی معاملات پر گفت و شنید

کراچی۔ آج کراچی میں متنازعہ فیہ مالی معاملات پر ہندو پاکستان کے افسران میں غیر رسمی بات چیت شروع ہو گئی۔ ان معاملات میں ریزرو بنک میں پاکستان کا حصہ اور مغربی بنگال کے خلاف مشرقی بنگال کے مطالبے شامل ہیں۔

اس بات چیت میں تمام وہ مالی امور زیر بحث آئیں گے۔ جو ۱۹۴۷ کے بعد سے تصفیہ طلب چلے آ رہے ہیں۔ اس سلسلے میں دو بھارتی افسر کل کراچی پہنچے تھے۔

دریائے مسوری میں طغیانی کی وجہ سے امریکہ کے چوہتر ہزار نفوس بے خانماں ہو گئے

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ امریکہ کے دریائے مسوری میں زبردست سیلاب آجانے کی وجہ سے چوہتر ہزار انسان بے خانماں ہو گئے۔ سینکڑوں مکانات تباہ اور بیسیوں افراد لاپتہ ہیں۔ سیلاب زدہ علاقے کے ۵۰۰۰ ہزار نفوس خطرے کے پیش نظر گھر بار چھوڑ کر بھاگ گئے۔ امسال زیادہ برف باری کی وجہ سے دریائے مسوری نے اپنے کنارے کاٹ دیئے۔ اور دریائے مسس پی اور مسوری کے درمیان ایک ہزار میل لمبے علاقے میں ۱۲ دیہات سیلاب کی زد میں آگئے۔ اس وقت ۲۴۰۰۰ ہزار آدمی سیلاب کو روکنے کے لئے بند باندھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نیز لوگوں کو سیلاب زدہ علاقے سے نکالنے کے لئے سپیشل ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ مسلح دستے کشتیوں پر سوار کر سیلاب کی زد میں آئے ہوئے دیہات کا چکر لگا رہے ہیں۔ تاکہ ستر دکہ مال و اسباب کی خاطر خواہ حفاظت کی جائے۔

مراد آباد (یوپی) ۱۴ اپریل۔ مراد آباد کے نزدیک ایک گاؤں میں آگ لگ جانے کی وجہ سے ۳۰۰ آدمی بے گھر اور ۲۳ ہلاک ہو گئے۔

طہران ۱۴ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ لنڈن ٹائمز کے نامہ نگار کو ایران میں مزید قیام کی اجازت نہ دی جائے گی۔ اس صورت میں انہیں ۱۵ دن کے اندر اندر ایران چھوڑ دینا پڑے گا

کشتی کی اہمیت

راولپنڈی ۱۴ اپریل۔ پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل ایوب نے بتایا۔ کہ قومی جسمانی تربیت کے تمام سکولوں میں کشتی کو ایک مستقل مضمون کی حیثیت دے دی جائے گی۔ اور فوجیوں کو اسکی باقاعدہ تربیت دی جایا کرے گی۔ آپ نے کہا۔ کہ کشتی ہمارا قومی کھیل ہے۔ اور پاکستان اس میں بین الاقوامی شہرت رکھتا ہے۔ اس لئے ہمیں اسکی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے

شیخ عبداللہ کی حالیہ تقریر پر پنڈت نہرو کا تبصرہ

دہلی ۱۴ اپریل۔ آج یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے شیخ عبداللہ کی حالیہ تقریر سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ مجھے ان کی تقریر کا لب و لہجہ پسند نہیں۔ شیخ عبداللہ نے ہندوؤں کی فرقہ پرستانہ ذہنیت کی شکایت کرتے ہوئے کچھ اندیشے ظاہر کئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے مزید کہا کہ دو قوموں کا نظریہ جس کی وجہ سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر اس کی مستقل تردید ہے۔ نیز آپ نے ہندو پرجا پریشد پارٹی کی شکایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ کشمیر میں نفاق فرقہ پرستی اور پھوٹ کی بنا ڈال رہی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت تا حال تشویشناک ہے
احباب انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۴ اپریل۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ تعالیٰ عمرہا کا درجہ حرارت آج ۱۰۱/۵ تک بڑھ گیا ہے۔ کمزوری انتہا کی ہے۔ خوراک نہایت کم ہے۔

تار کے انگریزی الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:۔

Hazrat Ammajan's temperature rose to 101/5 today extremely weak, and taking very little food.

احباب دعا جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے (آمین)

پنجاب بسکٹ فیکٹری

ہم دلی مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ ہماری بسکٹ فیکٹری نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ عمدہ کوالٹی کے سکول جیم۔ دل خوش (راجہ) اور بے بی کریم بسکٹ مقابلتاً رعائت سے مل سکتے ہیں۔ پاکستان کے تمام شہروں میں ایجنٹوں اور سٹاکسٹوں کی ضرورت ہے۔

فون نمبر ۱۲۲۴

شیخ خدا بخش اینڈ کمپنی مسجد وزیر خان لاہور

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس ایبٹ روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

روزنامہ — الفضل — لاہور

مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۲ء

گورنر جنرل کی تقریر

مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے گزشتہ ہفتہ کے روز جو تقریر فرمائی۔ اس میں آپ نے کہا۔

میں پاکستان کے باشندوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ انہیں حکومت کے کام کے متعلق اپنا نظریہ بدل دینا چاہیئے پاکستان کے قیام سے انہیں یہ موقعہ ملا ہے۔ کہ وہ خود اپنے لئے زندگی کا لائحہ عمل تجویز کر سکیں۔ مجھے افسوس ہے کہ لوگوں کی ذہنیت یہ بن گئی ہے۔ کہ آئندہ وہ اپنی تمام انفرادی اور اجتماعی ضروریات کی تکمیل کے لئے حکومت کو ذمہ دار سمجھنے لگے ہیں۔

لوگوں کو جہاں تک تعمیری جدوجہد کا تعلق ہے حکومت کے متعلق اپنی ذمہ داری کا احساس بھی ہونا چاہیئے۔ آزادی حاصل کرنے سے آزادی کو برقرار رکھنا زیادہ مشکل کام ہے اس کے لئے لوگوں کی مسلسل اور غیر منقطع قربانیوں کی سخت ضرورت ہے۔

یہ صحیح نہیں ہے کہ ہر کام کے لئے حکومت کا مونہہ دیکھا جائے۔ یا ہر الزام بغیر تحقیقات کے حکومت کے سر تھوپ دیا جائے۔ لوگوں کا فرض ہے کہ قومی تعمیر کے پروگرام میں تنظیم اور تعمیری صورت میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ کیونکہ پاکستانی حکومت ایک جمہوری حکومت ہے۔ اسلامی طرز زندگی اور عوام کا اقتصادی احیا کسی جادو سے حاصل نہیں ہو سکتا غیر ملکی حکومت پر حقیقی یا خیالی کوتاہیوں کے لئے تخریبی نکتہ چینی کرنے کی عادت تو سمجھ میں آسکتی ہے۔ لیکن چاہیئے کہ اب اپنی قومی جمہوری حکومت کی ہر طرح سے مدد کی جائے۔ اور اپنی تنقید تعمیری حدود تک محدود کر دی جائے۔ اور تخریبی نکتہ چینیاں ختم کر دی جائیں اگر تخریبی نکتہ چینی کی بدعادت جلد ترک نہ کر دی گئی۔ تو یہ ایک مصیبت بن جائے گی۔ اور سوسائٹی کی بنیادیں کھوکھلی ہو جائیں گی۔ اور کئی برائیوں کا دروازہ کھل جائے گا۔"

(سول ۱۳ اپریل ۵۲ء)

گورنر جنرل پاکستان نے یہ افتتاحی تقریر خلیفہ شجاع الدین صاحب کے استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں فرمائی۔ جس میں خلیفہ صاحب موصوف نے انجمن حمایت اسلام کی موجودہ نازک مالی حالت کے پیش نظر حکومت سے امداد کا مطالبہ کیا ہے گورنر جنرل پاکستان نے اپنی تقریر کے مندرجہ بالا حصہ میں دو باتوں پر زور دیا ہے

(۱) ہر بات میں حکومت کا مونہہ تکنے کی بجائے حکومت کو مضبوط بنانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

(۲) حکومت پر تخریبی تنقید بند کر کے اسے تعمیری مشوروں تک محدود کر دینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک آزاد جمہوری ملک میں ملکی فلاح و ترقی کا زیادہ تر دارومدار جمہور پر ہی ہوتا ہے۔ اور جب تک عوام اور ان لوگوں کا جن کو عوام حکومتی کاموں کی سرانجام دہی کے لئے آگے کرتے ہیں۔ اعتماد باہمی نہ ہو۔ نہ تو ارباب حکومت اپنے کام خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکتے ہیں۔ اور نہ ملک کوئی ترقی کر سکتا ہے:

یہ تو ناممکن ہے کہ ارباب حکومت کے تمام کاموں کو عوام آنکھیں بند کر کے برداشت کرتے چلے جائیں۔ خواہ وہ کتنے ہی غیر مفید کیوں نہ ہوں اور نہ یہ ایک جمہوری ملک کے مزاج کے موافق ہی ہے۔ ایک جمہوری حکومت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ ارباب حکومت جمہور کے مفاد کو ہر کام میں پیش نظر رکھیں اور رائے عامہ کا احترام کریں۔ کیونکہ وہ انہی کے نمائندہ ہوتے ہیں۔ لیکن اسکے معنے یہ نہیں ہیں کہ ایک قانوناً قائم شدہ حکومت ملک کے ہر فرد یا ہر پارٹی کی رائے سے ضرور متفق ہو۔ اور اپنا کوئی پروگرام نہ رکھتے ہوئے ہوا کے ہر جھونکے کے ساتھ رخ بدلتی رہے۔ ایسی حکومت کو حکومت نہیں کہا جا سکتا۔

فی زمانہ جمہوریت کا ارتقا جس حد تک ہوا ہے۔ اس میں اصولاً وہی پارٹی برسراقتدار آتی ہے جس کا اثر عوام میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

اور جس کا منشور سب سے زیادہ مقبول عام ہوتا ہے۔ جو پارٹیاں اس کے مقابلہ میں ناکام ہوتی ہیں اصولاً وہ حزب مخالف بنا کر حکومت پر نکتہ چینی کرتی ہیں۔

ایک ایسے ملک میں جہاں حب الوطنی کا حقیقی جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔ مخالف پارٹیوں کی نکتہ چینیاں بھی کسی اصول کے مطابق ہوتی ہیں وہ برسراقتدار پارٹی کے ہر کام میں کیڑے نکالنے کو اپنی عادت نہیں بنا لیتیں۔ بلکہ سوچ سمجھ کر اور یہ دیکھ کر کہ حکومت کا فلاں کام واقعی ملک کے لئے ضرر رساں ہے نکتہ چینی کرتی ہے۔ اور وہ بھی ایسے انداز میں کہ جس سے ملک میں امن و امان کی فضا کو نقصان نہ پہونچے۔

دنیا میں اس وقت جتنی بھی کامیاب جمہوریتیں ہیں۔ وہ اسی وجہ سے کامیاب ہیں کہ حکومت کا مخالف سے مخالف فرد یا پارٹی بھی ذاتیات سے بالا ہو کر اور حب الوطنی کے جذبہ کے پیش نظر حکومت پر نکتہ چینی کرتی ہے۔ اگر وہ کوئی پارٹی ہے تو وہ اپنے منشور کو نہائت احسن طریق سے عوام کے سامنے پیش کرتی ہے۔ اور اپنے حق میں رائے عامہ کو تیار کرتی ہے۔ اور ملکی قانون کی پابندی کرتے ہوئے نئے انتخابات تک انتظار کرتی ہے۔ لیکن ایسا کرنے میں وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرتی کہ جس سے موجودہ حکومت کے کاروبار میں ایسی رکاوٹیں پیدا ہوں کہ وہ اپنے مفید عوام پروگراموں کو بھی سرانجام نہ دے سکے۔

واقعی دنیا میں ابھی ایسی مثالی جمہوریت عنقا کا حکم رکھتی ہے۔ بعض مغربی ممالک میں جیسا کہ برطانیہ یا امریکہ ہے اس میں کسی قدر کامیابی ہوئی ہے۔ مگر یہ ممالک بھی باوجود اتنی ترقی کے ابھی ابتدائی حالت میں ہیں۔ یورپ کے بعض دوسرے ممالک تو ابھی بہت پیچھے ہیں۔ اور مشرق میں تو کہنا چاہیئے کہ ابھی ابتدا بھی نہیں ہوئی۔ جمہوری اصولوں کی یہ ناکامی زیادہ تر مغربی ممالک کے سامراجی رجحانات کی وجہ سے ہے۔ اور ہمارے لئے زیادہ خطرہ اس لئے ہے کہ ابھی یہاں جمہوریت کا مفہوم بھی ہمارے عوام اچھی طرح نہیں سمجھ سکے چونکہ مغربی ممالک میں آمریت اور اشتراکی تحریکیں نشوونما پا کر مشرق پر بھی اپنا سایہ ڈال رہی ہیں۔ ایسی صورت میں مشرق کے عوام کا سیاسی توازن قائم رہنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اس اثر سے پاکستان بھی باہر نہیں سمجھا جا سکتا۔

ان نئی تحریکوں کی مخصوص بیماری فوری اور جبری انقلاب ہے اگر گزشتہ دونوں عالمگیر جنگوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ ماضی قریب میں خاص کر یورپ کی سرزمین پر اندرون ملک بعض فوری انقلابات ایسے ہوئے ہیں جن سے ان ممالک میں سخت تباہیاں اور بربادیاں ہو گئی ہیں۔

دور جانے کی ضرورت نہیں۔ بعض مشرقی ممالک میں ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ تخریبی ذہنیت ملک میں نہ امن قائم ہونے دیتی ہے۔ اور نہ ارباب حکومت کو اور نہ عوام کو موقع دیتی ہے۔ کہ باہمی تعاون سے ملک کی بہبودی کے لئے کوئی کام اطمینان سے کر سکیں۔ ان میں سے شام کی مثال واضح ہے ابھی دو دن نہیں گزرتے کہ ایک فوجی افسر اٹھتا ہے اور حکومت پر قبضہ کر لیتا ہے۔

یہ شاید ایک استثنائی مثال سمجھی جائے گی۔ مگر اگر ہم غور کر کے دیکھیں تو مشرقی ممالک میں جن میں اسلامی ممالک کی اکثریت ہے۔ اندرونی حالات ایسے پرامن نہیں رہے۔ جن پر کامل اطمینان کیا جا سکے۔ اور اگرچہ پاکستان کے حالات دوسرے ممالک کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ مگر ہمیں ڈر ہے۔ کہ مشرقی ممالک کی یہ متعدی مرض اسے بھی نہ لگ جائے اس لحاظ سے گورنر جنرل پاکستان کا یہ دانشمندانہ انتباہ نہائت بامو قعہ ہے۔ اور ایسا ہے کہ اگر ہم ان ہدایات پر عمل پیرا ہو جائیں۔ تو ملک میں صحیح جمہوری روح کو تقویت دینے میں بڑا مدد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ہم ارباب حکومت سے یہ بھی امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ خود بھی عوام کی ہر تحریک کو تخریبی رنگ میں ہی قیاس کرنے کی عادت نہ ڈال لیں۔ جو کچھ گورنر جنرل پاکستان نے اپنی جوابی تقریر میں کہا ہے۔ ایک جمہوری حکومت کے نقطۂ نظر سے بالکل درست ہے۔ لیکن اس کے

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

اعلان

سندھ ویجیٹیبل آئیلز اینڈ پروڈکٹس کمپنی لمیٹڈ ربوہ کا ایک غیر معمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے۔ جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے اپنے مشورہ سے مستفید فرمائیں۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا ہی روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے۔

چیئرمین سندھ ویجیٹیبل آئیلز اینڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

آئندہ سال بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کیلئے قریباً تیرہ لاکھ روپیہ خرچ کیا جائیگا

صدر انجمن احمدیہ کا میزانیہ پندرہ لاکھ ۷۶ ہزار روپیہ پر مشتمل ہوگا

سات زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کرنیکی تیاری

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کی دوسرے دن کی کارروائی

(نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ربوہ ۱۲ ماہ شہادت۔ آج صبح سوا نو بجے جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دعا فرمائی۔

سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلےٰ نے رپورٹ تعمیل فیصلہ جات سال گذشتہ پڑھ کر سنائی اور مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری نے دوران سال میں بجٹ میں جو اضافے کئے گئے ہیں انکی تفصیل پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر مکرم مرزا محمد عبد الحق صاحب پلیڈر نے پیش فرمائی۔ رپورٹ میں آئندہ سال کے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کو چند ترامیم کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔

رپورٹ پیش ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے نمائندگان کو بجٹ کے متعلق عام رنگ میں اظہار خیال کرنے کا موقعہ مرحمت فرمایا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل اصحاب نے اظہار خیال فرمایا۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ مکرم میاں عبد المنان صاحب عمر۔ مکرم میاں محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان۔ مکرم بابو شمس الدین صاحب پشاور۔ شیخ عبد الرحیم صاحب پراچہ۔ صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی۔ مکرم بابو فقیر علی صاحب احمد نگر۔ مکرم اختر صاحب نے لجنہ اماء اللہ کی بجٹ کے متعلق رائے بھی پڑھ کر سنائی۔

ساڑھے بارہ بجے نماز ظہر، عصر اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی ہوا۔

دوسرا اجلاس

اڑھائی بجے بعد دوپہر دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ حضور کی ہدایت پر مکرم مرزا عبد الحق صاحب صدر کمیٹی بیت المال۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال نے میزانیہ کے متعلق مختلف امور کی وضاحت کی۔ مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے بتایا کہ سب کمیٹی نے وکالت تبشیر سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ جن زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم تیار ہو چکے ہیں انہیں چھ ماہ کے اندر شائع کرنے کا انتظام کرے۔

اس مطالبہ کے سلسلہ میں چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر نے بتایا کہ سات زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن یہ ترجمے ایک غیر مسلم ادارہ کے ذریعے کروائے گئے ہیں انہیں شائع کرنے میں اس لئے تاخیر ہو رہی ہے کہ ان تراجم پر تسلی بخش طریق سے نظر ثانی نہیں ہو سکی۔ مناسب یہ سمجھا گیا ہے کہ ہمارے مبلغین ان زبانوں کے سیکھنے کے بعد خود ان پر نظر ثانی کریں تاکہ اس امر پر اطمینان ہو جائے۔ کہ ترجمہ مفہوم اسلامی نقطہ نگاہ کے عین مطابق ہے۔ اور اس میں کوئی ایسی خامی نہیں جو تعلیم اسلام کے منافی ہو۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ہمارے دو مبلغ جرمنی اور ڈچ زبان سیکھ کر ان زبانوں کے تراجم پر نظر ثانی کر چکے ہیں۔ لہذا یہ دو ترجمے انشاء اللہ جلد شائع ہو جائیں گے۔

مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے پریس کی مد کے اخراجات پر بعض اعتراضات کے جواب دیئے۔

مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے چندہ عام کے متعلق نظارت بیت المال کی مساعی پر روشنی ڈالتے ہوئے نمائندگان کو تحریک فرمائی کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے نادہندہ دوستوں سے چندہ وصول کرنے کے لئے اپنی مساعی میں اضافہ کریں۔

رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کا ذکر کیا کہ اس کی اشاعت کم سے کم دس ہزار ہو اور پھر اس کی خریداری کو بڑھانے کی تحریک کی۔

اس کے بعد حضور نے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کے متعلق سب کمیٹی کی تجویز کہ وہ ترمیمیں باری باری پیش فرمائیں۔ معمول بحث و تمحیص کے بعد نمائندگان کی اکثریت نے ان کے حق میں رائے دی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس رائے کو منظور کرتے ہوئے فرمایا کہ میں سب کمیٹی بیت المال کی ترمیموں کے ساتھ اصولی طور پر اس میزانیہ کو منظور کرتا ہوں لیکن اس میں کمی کرنے اور اصلاح کرنے کی غرض سے بعد میں سب کمیٹی کے ممبروں اور انجمن کے ناظروں کے مشورے سے میں اس پر مزید غور کروں گا۔ اور پھر اسکی آخری منظوری دوں گا۔

بجٹ کے اضافوں کو پورا کرنے کے لئے سب کمیٹی نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ اس سال کچھ زائد چندہ بھی جمع کیا جائے۔ اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا۔ میری رائے میں چندہ دہندگان سے مزید چندہ لینے کی بجائے ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جماعت میں اضافہ ہو۔ یا نادہندوں سے چندہ وصول کرنے کے ذریعہ سے ہم اپنے اخراجات کو پورا کریں۔ آخر میں حضور نے فرمایا۔ اصل دیکھنے والی بات یہ ہے۔ کہ ہر سال ہمارا خرچ ہماری آمد سے کیوں بڑھ جاتا ہے۔ آیا ہمارے مستقل اخراجات بڑھ چکے ہیں۔ یا ہنگامی اور عارضی اخراجات کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے؟ اس ضمن میں حضور نے آمد کو بڑھانے کے لئے بعض اصول بھی بیان فرمائے۔ سب کمیٹی کی ترمیموں کے ساتھ جو میزانیہ حضور نے اصولی طور پر منظور فرمایا۔ وہ ۱۵۷۶۵۱۱ روپے پر مشتمل تھا۔

میزانیہ تحریک جدید

سب کمیٹی بیت المال نے تحریک جدید کے میزانیہ میں مندرجہ ذیل ترامیم تجویز کی تھیں۔

(۱) امریکہ اور انگلینڈ کے تبلیغی مشنوں کو علی الترتیب پندرہ اور چھ ہزار کی امداد دی جائے۔

(۲) بیرونی ممالک کے لئے لٹریچر تیار کرنے کی غرض سے نائب وکیل التبشیر کی ایک آسامی بڑھا دی جائے۔

(۳) ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو تحریک جدید کے جملہ اخراجات کا جائزہ لینے کے علاوہ دفاتر تحریک جدید کا بھی تفصیلی معائنہ کرے۔

(۴) صدر انجمن کے میزانیہ کی طرح تحریک کا میزانیہ بھی پہلے ایک فائننس کمیٹی میں غور کے لئے پیش کیا جایا کرے۔

(۵) ایک لمیٹڈ کمپنی قائم کی جائے۔ جس کے حصص تحریک انجمن اور جماعت خریدے۔ یہ کمپنی مختلف زبانوں میں تجارتی لائن پر لٹریچر تیار کرے۔

نمائندگان نے کثرت رائے سے اول الذکر چار ترمیموں کے حق میں رائے دی جسے حضور نے بھی منظور فرما لیا۔ تحریک کا بجٹ بھی حضور نے اصولی طور پر منظور کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ انجمن کے بجٹ کی طرح اس پر بھی بعد میں مزید غور و خوض کر کے اس کی آخری منظوری دوں گا۔ آخری تجویز کے سلسلے میں حضور نے فرمایا۔

"لٹریچر کی اشاعت ہمارے کام کا اہم حصہ ہے۔ شروع میں ہماری زیادہ توجہ مبلغین پیدا کرنے کی طرف رہی۔ لیکن اب وقت آگیا ہے۔ کہ ہم زیادہ سے زیادہ لٹریچر تیار کریں۔ اور پھر اسے زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ میرے نزدیک ایک کی بجائے دو کمپنیاں قائم ہونی چاہئیں۔ ایک تحریک کی۔ اور دوسری انجمن کی۔ ایک کمپنی اندرون ملک کی ضروریات کے لئے لٹریچر مہیا کرے۔ اور دوسری بیرونی ممالک کے لئے"

"تحریک جدید کا جو میزانیہ حضور نے منظور فرمایا۔ وہ بارہ لاکھ ۹۳ ہزار روپیہ پر مشتمل ہے۔ اس میں سے ۵ لاکھ انتالیس ہزار روپیہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام پر خرچ کیا جائے گا۔ اور ۶۸ ہزار روپیہ مزید مبلغین تیار کرنے پر صرف ہوگا۔

سلسلے کے مختلف شعبوں میں منصوبہ بندی اور تعاون کے سلسلے میں حضور نے سب کمیٹی بیت المال کی یہ تجویز منظور فرمائی۔ کہ سر دست انجمن اور تحریک کے نظار اور وکلاء منصوبہ بندی کا ایک شعبہ قائم کر کے کام کرنے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا۔ "آئندہ ہر ماہ انجمن کے ناظروں اور تحریک کے وکلاء کا ایک اجلاس صرف منصوبہ بندی کے لئے ہوا کرے۔ پہلی میٹنگ میری نگرانی میں ہو۔ اور پھر ہر ماہ اسکی اپنی رپورٹ میرے پاس آیا کرے۔ سال کے بعد اسکی رپورٹ شوریٰ میں پیش ہو۔" حضور نے فرمایا۔ "تحریک اور انجمن کے ہر شعبے کی نگرانی کے لئے تین تین افراد کی ایک سب کمیٹی بھی بنا دی جائے۔ جو سال میں کم از کم دو مرتبہ ان شعبوں کے دفاتر کا معائنہ کیا کرے۔ یہ سب کمیٹیاں اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ آیا منصوبہ بندی کے ماتحت کام ہو رہا ہے یا نہیں۔"

اس کے بعد حضور نے نمائندگان کے مشورہ سے صدر انجمن اور تحریک کے شعبوں کے لئے سب کمیٹیاں مقرر فرمائیں۔ ساڑھے پانچ بجے آج کا اجلاس ختم ہوا (باقی)

درخواست دعا

چوہدری شمشاد احمد ابن حافظ عبد العزیز صاحب مرحوم ساکن چھاؤنی سیالکوٹ عرصہ دراز سے مرض ٹی بی میں مبتلا ہے۔ اس لئے حضرت اقدس ایدہ اللہ اور سلسلہ کے تمام احباب سے التماس ہے کہ عزیزم کی شفایابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار چوہدری رشید احمد

مسئلۂ قتل مرتد پر رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب جوہر کی تحریر

حقیقت یہ ہے کہ میں نے مرزا صاحب کی ایک تصنیف بھی نہیں پڑھی۔ اور چونکہ قادیانی عقائد کے متعلق ایک دنگل قائم ہو گیا ہے اور اکھاڑہ سا بن گیا ہے اور میں ان مذہبی جھگڑوں سے بچتا رہتا ہوں جو ہوں یا نہ ہوں جن کی ہار جیت سے اخلاق انسانی اور عقائد انسانی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس لئے ان کے متعلق کچھ نہ پڑھنا ہی بہتر سمجھتا ہوں۔ بابت قتل مرتد کا مسئلہ اسلامی عقائد کی بنیاد کھٹکل کرتا تھا اور اسلام کے دامن پر ایک نہایت بدنما داغ تھا اسلئے مجھے لکھنا پڑا۔ یا تو قتل مرتد کا مسئلہ خلاف قرآن و حدیث ہے۔ یا پھر مجھے کہنا پڑیگا کہ میں مسلمان نہیں اسلئے کہ اسلام نے عقائد میں انسان کو آزاد چھوڑا اور عقائد باطلہ کی سزا صرف خداوند کریم کیلئے رکھی ہے۔ اعمال کی سزا دنیا میں بھی ہے اسلئے کہ اعمال کا اثر دوسروں پر پڑتا ہے۔ قتل اور چوری زناکاری اور بالخصوص محصن یا محصنہ کی زناکاری دوسروں کے حقوق کا اتلاف ہے۔ اسلئے دنیا میں بھی ان کی سزا ہے۔ غلط عقیدہ حق العباد پر اثر نہیں ڈالتا۔ صرف حق اللہ پر اسکا اثر پڑتا ہے اور اللہ ہی اسکی سزا دیگا۔

اب رہی قوم کی قدردانی سو اس کا مجھے غم نہیں۔ مسلمانوں کی فطرت اچھی ہے۔ آج ان نیلام کی بولی بولنے والوں کی قدر ہے۔ مگر کل کو ان سب کی قلعی کھل جائے گی اور مسلمان پھر سچائی اور قربانی اور خلوص کی قدر کریں گے۔ آج بھی ہزاروں مخلص مسلمان ہیں جو قدر کرتے ہیں۔ بہرحال ان کی قدر افزائی یا ناقدری کا میرے عقائد پر انشاء اللہ کچھ اثر نہ پڑیگا۔

آپ کا عزیز

حقیقت یہ ہے کہ میں نے مرزا صاحب کی ایک تصنیف بھی نہیں پڑھی۔ اور چونکہ قادیانی عقائد کے متعلق ایک دنگل قائم ہو گیا ہے۔ اور اکھاڑہ سا بن گیا ہے۔ اور میں ان مذہبی جھگڑوں سے بچتا رہتا ہوں۔ جو ہوں یا نہ ہوں۔ جن کی ہار جیت سے اخلاق انسانی اور عقائد انسانی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ نہ پڑھنا ہی بہتر سمجھتا ہوں۔

قتل مرتد کا مسئلہ اسلامی عقائد کی بنیاد کھٹکل کرتا تھا اور اسلام کے دامن پر ایک نہایت [illegible] مجھے لکھنا پڑا۔ یا تو قتل مرتد کا مسئلہ خلاف قرآن و حدیث ہے۔ یا پھر مجھے یہ کہنا پڑیگا کہ میں مسلمان نہیں۔ اسلئے کہ اسلام نے عقائد میں انسان کو آزاد چھوڑا۔ اور عقائد باطلہ کی سزا صرف خداوند کریم کیلئے رکھی ہے۔ اعمال کی سزا دنیا میں بھی ہے۔ اسلئے کہ اعمال کا اثر دوسروں پر پڑتا ہے۔ قتل اور چوری زناکاری اور بالخصوص محصن یا محصنہ کی زناکاری دوسروں کے حقوق کا اتلاف ہے۔ اسلئے دنیا میں بھی ان کی سزا ہے۔ غلط عقیدہ حق العباد پر اثر نہیں ڈالتا۔ صرف حق اللہ پر اسکا اثر پڑتا ہے اور اللہ ہی اسکی سزا دیگا۔ اب رہی قوم کی قدردانی سو اس کا مجھے غم نہیں۔ مسلمانوں کی فطرت اچھی ہے آج ان نیلام کی بولی بولنے والوں کی قدر ہے۔ مگر کل کو ان سب کی قلعی کھل جائے گی۔ اور مسلمان پھر سچائی اور قربانی اور خلوص کی قدر کریں گے آج بھی ہزاروں مخلص مسلمان ہیں جو قدر کرتے ہیں۔

بہرحال ان کی قدر افزائی یا ناقدری کا میرے عقائد پر انشاء اللہ کچھ اثر نہ پڑے گا۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور کی سالانہ روئیداد

نتائج۔ تعداد طلباء، علمی مشاغل اور کھیلوں کے لحاظ سے نمایاں ترقی

(۳)

یو۔ او۔ ٹی۔ سی

یو۔ او۔ ٹی۔ سی کے آفیسر کمانڈنگ مکرم چوہدری محمد علی ایم۔ اے ہیں۔ ہمارے یونٹ نے سالانہ کیمپ میں کامیابی کے ساتھ شمولیت کی۔ اور حسب معمول ضبط و نظم کا مظاہرہ کیا۔ رسہ کشی کے انٹر کمپنی مقابلوں میں کامیابی حاصل کی۔

کشتی رانی

کشتی رانی کے پریذیڈنٹ مکرم چوہدری محمد علی ایم۔ اے سیکرٹری خادم حسین اور کیپٹن منظور احمد ہیں۔ ہماری کشتی رانی کی ٹیم صوبے کی بہترین ٹیم ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ٹیم نے مندرجہ ذیل مقابلوں میں حصہ لیا اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔

(۱) پنجاب یونیورسٹی ٹورنامنٹ ۵۳-۱۹۵۲ء

پنجاب یونیورسٹی بمپنگ ریسز میں پہلے ہماری ٹیم دوسرے نمبر پر تھی۔ لیکن امسال باوجود پہلی اور دوسری ٹیم کے درمیان ۱۲ گز کا فاصلہ ہونے کے ہماری ٹیم نے اسلامیہ کالج کی ٹیم کو ۴۰۰ میٹر کے اندر اندر بمپ کیا۔ اور خدا کے فضل سے ہماری ٹیم پنجاب یونیورسٹی کی چیمپئن رہی۔ اس ٹیم میں مندرجہ ذیل کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔

(۱) خادم حسین (۲) منظور احمد (۳) محمد علی (۴) خورشید احمد (۵) رضا علی۔

(۲) فورتھ اوپن پنجاب ٹورنامنٹ ۵۲-۱۹۵۱ء

اس ٹورنامنٹ میں صوبہ بھر کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہماری ٹیم اس ٹورنامنٹ میں بھی اول رہی۔ چھ کھلاڑیوں نے پنجاب روئنگ کا Colour حاصل کیا۔ ہمارے کالج کا ایک طالب علم خادم حسین پنجاب کا بہترین کشتی ران قرار پایا۔

(۳) یار پرنیلسن ٹورنامنٹ

اس ٹورنامنٹ میں بھی لاہور کے تقریباً تمام کالجوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ خدا کے فضل سے ہماری ٹیم ۸۰۰ میٹر کی دوڑ میں اول رہی جس میں مندرجہ ذیل کھلاڑی تھے۔

(۱) خادم حسین۔ (۲) منظور احمد (۳) خورشید احمد (۴) محمد علی اور رضا علی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقابلوں میں ہمارے کھلاڑی اول اور دوم رہے۔

۲۰۰ میٹر تھری اے سائڈ اول و دوم۔

۰۰ میٹر ٹو اے سائڈ دوم۔

(۴) این۔ ڈبلیو۔ آر غنی زماں ٹورنامنٹ ۵۳-۵۲ء

اس ٹورنامنٹ میں بھی ہماری ٹیم نے چیمپئن شپ حاصل کی۔

(۵) ففتھ اوپن پنجاب ٹورنامنٹ ۵۲-۱۹۵۳ء

اس ٹورنامنٹ میں صوبہ بھر کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ہماری ٹیم اس میں چیمپئن رہی۔ ہمارے کالج کے دو طالب علم منظور احمد اور خورشید احمد نے پنجاب کے تین نئے ریکارڈ قائم کئے۔ جن مقابلوں میں ہمارے کھلاڑی کامیاب رہے۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے:۔

۸۰۰ میٹر ٹیم ریس میں اول

۴۰۰ میٹر تھری اے سائڈ میں اول۔

۴۰۰ میٹر ٹو اے سائڈ میں اول

۴۰۰ میٹر سنگل میں اول۔

۲۰۰ میٹر سنگل میں دوم۔

۱۰۰ میٹر ٹو اے سائڈ میں اول اس میں نیا ریکارڈ قائم کیا گیا۔

۲۰۰ میٹر ٹو اے سائڈ میں اول۔ اس میں نیا ریکارڈ قائم کیا گیا۔

۱۰۰ میٹر تھری اے سائڈ میں اول۔

۲۰۰ میٹر تھری اے سائڈ میں اول۔ اس میں نیا ریکارڈ قائم کیا گیا۔ اس سال ہمارے کالج کے نو کھلاڑیوں نے پنجاب روئنگ کلر colour حاصل کئے۔

والی بال

والی بال میں ہمارے کالج کی ٹیم نے مختلف کالجوں اور کلبوں سے ۲۵ میچ کھیلے۔ اور ان میں اکثر ہماری ٹیم کامیاب رہی۔ ماہ فروری میں پی کے سپورٹس کے زیر اہتمام لالہ موسیٰ میں والی بال کا ایک شاندار ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ جس میں ہماری ٹیم نے فائنل میچ جیت کر ٹرافی حاصل کی۔ اس ٹیم کے نگران مکرم بشارت الرحمٰن ایم۔ اے ہیں۔

فٹ بال

کھیل کا میدان نہ ہونے کی وجہ سے گو ہمارے طلباء باقاعدہ مشق نہ کر سکے۔ مگر کالج کی فٹ بال ٹیم یونیورسٹی فٹ بال ٹورنامنٹ میں شریک ہوئی۔ اور اسی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہماری ٹیم اپنی لیگ میں دوسرے نمبر پر رہی۔ اس کے علاوہ انٹر کلاس فٹ بال ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں فورتھ ایئر کے طلباء اور سٹاف کی متحدہ ٹیم اول رہی۔ فٹ بال کے نگران مکرم سید سلطان محمود شاہد ایم۔ اے ہیں۔

ہاکی

گذشتہ سال کی طرح ہماری ہاکی ٹیم یونیورسٹی (بی) لیگ ہاکی ٹورنامنٹ میں اس سال رنرز اپ Runners up رہی۔

ہماری ٹیم اس سال دوسرے کسی کالج کی ٹیم سے کمزور نہ تھی۔ لیگ سسٹم پر پہلی دفعہ میچ کھیلنے سے ہماری ٹیم کے نمبر انجنیئرنگ کالج، دیال سنگھ کالج اور سنٹرل ٹریننگ کالج کی ٹیموں کے نمبروں کے برابر رہے۔ لامحالہ دوسرا راؤنڈ محض فتح اور شکست کے فیصلے کے لئے ہمیں کھیلنا پڑا۔ جس میں میچ ناک آؤٹ سسٹم پر ہوئے۔ ہماری ٹیم دیال سنگھ کالج لاہور کو دو گول سے ہرا کر فائنل میں پہنچ گئی مگر لیگ چیمپئن شپ حاصل نہ کر سکی۔ ہمارے کھلاڑی ہر لحاظ سے اچھے ہیں۔ لیکن ہمارے کالج کو کھیل کے میدانوں سے محروم رکھا گیا ہے۔ اس لئے گراؤنڈ نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے کھلاڑی روزانہ مشق سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور یہی وجہ تھی۔ کہ ہم متوقع "چیمپئن شپ" حاصل نہ کر سکے۔ ہاکی کے نگران مکرم ملک فیض الرحمٰن فیضی ایم۔ اے ہیں۔

بیڈمنٹن:۔ کلب کے صدر مکرم محمد مقبول الٰہی ایم۔ اے ہیں۔ کلب نے فروری میں سالانہ ٹورنامنٹ کروایا۔ جس میں طلباء نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ یحییٰ مونگ بوتے جو پہلے سال کے سنگلز ٹائٹل ہولڈر تھے۔ اپنا ٹائٹل برقرار رکھا۔ ہانگ بو اور نعیم ڈبلز کے چیمپئن قرار پائے۔

کلب کی طرف سے ایک ٹیم یونیورسٹی چیمپئن شپ کے مقابلوں میں شامل ہوئی۔ ٹیم کے ممبر یحییٰ اور عزیز تھے۔

صحت و ریاضت جسمانی

کالج میں صحت و تربیت جسمانی کا کام مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور مکرم چوہدری محمد فضل داد ڈائرکٹر فزیکل ایجوکیشن کے سپرد ہے۔ ان کی زیر نگرانی طلباء کی جسمانی قابلیت کا آزمائشی امتحان لیا گیا۔ اور انہیں قابلیت کے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ اس کے علاوہ طلباء کا طبی معائنہ کیا گیا۔ اور ان کی جسمانی بیماریاں اور نقائص دور کرنے کے لئے مناسب ہدایات دی گئیں۔

ریاضت جسمانی میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے طلباء کی تربیت کا انتظام کیا جاتا رہا۔ اس غرض کے لئے کھیلوں کے مقابلے کروائے گئے۔ اس میں طلباء نے بے حد دلچسپی لی۔ سال رواں میں ہمارے طلباء نے پنجاب یونیورسٹی ٹورنامنٹ۔ پنجاب اولمپک۔ پنجاب کواڈرینگل اتھلیٹک میٹ اور پاکستان اولمپک کے مقابلہ میں حصہ لیا۔ کالج کا ایک طالب علم حمید اللہ پنجاب یونیورسٹی کی کھیلوں میں اونچی چھلانگ میں اول رہا۔ اور پنجاب اولمپک میں دوم رہا۔ ہمارے طلباء کو گراؤنڈ کی سہولتیں حاصل نہیں۔ ورنہ اس سے بہتر نتائج نکلتے۔

کبڈی

کالج کی کبڈی کی ٹیم نے پنجاب یونیورسٹی ٹورنامنٹ میں شرکت کی۔ گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازیخاں اور زمیندار کالج گجرات کی ٹیموں کو شکست دے کر فائنل میں پہنچی۔ رفیق احمد نون کے کھیل کو بالعموم بے حد پسند کیا گیا۔ اس کے نگران مکرم محمد فضل داد ہیں۔

ٹی۔ اے۔ وی کالج کے متعدد کھیل کے میدان تھے۔ ایک خوشنما تیرنے کا تالاب بھی تھا۔ اور آپ حیران ہوں گے۔ کہ یہ بار بار کھیلوں کے میدان کے نہ ہونے کا رونا کیسا؟ محض آپ کی حیرانی دور کرنے کے لئے عرض ہے۔ کہ ان میں سے کوئی چیز بھی حکومت کی طرف سے تعلیم الاسلام کالج کو نہیں دی گئی۔ تیراکی کے تالاب میں عضلوں کو مضبوط کرنے والے شفاف پانی کی بجائے علاقے کی نجاست بھری پڑی ہے۔ اور اس تالاب کے پہلو میں جو کھیل کے دو میدان ہیں۔ جن پر قوم کے نونہالوں کی قدم بوسی کے لئے ننھی ننھی مخملیں گھاس ہونی چاہیئے تھی۔ خار دار جھاڑیوں سے اٹے پڑے ہیں۔ جس سکول کو یہ تینوں چیزیں ملی تھیں۔ ظاہر تھا۔ کہ وہ انہیں سنبھال نہیں سکتا۔ اور اس کے علاوہ جو کھیل کے میدان تھے۔ وہ بعض پرائیویٹ کلبوں کے پاس خستہ حالت میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سارے کھیل کے میدان اور تیراکی کا وہ تالاب بعض اصحاب کی کوتاہ بینی کا رونا روتے ہیں۔

اپنی ناچیز مساعی کی مختصر کارگذاری کے بعد اپنی کمزوریوں اور ناتوانیوں پر شرمندگی کے احساس کے ساتھ اب ہم اپنے قادر خدا کے حضور اس دعا کے ساتھ جھکتے ہیں۔ کہ وہ ہمیشہ ہمارے مقاصد بلند رکھے اور ان بلند مقاصد کے حصول کے لئے ہماری ناچیز کوششوں میں برکت ڈالے اور کالج کے اس فرقہ وارانہ تعصب سے پاک ماحول میں قوم کے بچوں کی بہترین تعلیم و تربیت کی ہمیں توفیق عطا کرے۔ کہ اسکی توفیق کے بغیر دنیا کی کوئی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(خاکسار مرزا ناصر احمد)

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی شفایابی کے لئے دعا اور صدقہ

ہم نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی شروع علالت سے مع جملہ اہل خانہ و چھوٹے بچوں کے باقاعدہ طور پر باجماعت نمازوں میں اور فرداً فرداً علیحدگی میں مسلسل طور پر دعائیں بارگاہ الٰہی میں کامل صحت اور غیر معمولی طویل عمر کے لئے کرنی شروع کی ہوئی ہیں۔ غرباء کو کھانا بھی کھلایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ گریہ وزاری کو قبول فرما کر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو جن کا وجود جماعت کے لئے ہر طرح سے باعث عزت و برکت ہے۔ فوری طور پر صحت کامل اور خارق عادت لمبی عمر عطا فرمائے۔ خاکسار عبد المجید خاں ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آف کپورتھلہ و خان رشید احمد خاں آف مالیر کوٹلہ مقیم ظفر علی روڈ لاہور۔

مسن و باڈہ ضلع لاڑکانہ۔ تمام مخلصین احباب جماعت اپنے مقدس اور بابرکت وجود حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر دعاؤں میں مصروف ہیں۔ آج حضرت ایدہ اللہ کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے [illegible] تقسیم کر دیا گیا۔ خاکسار مرزا فتح محمد سیکرٹری جماعت احمدیہ مسن و باڈہ۔

تاریخ احمدیت واقعات، الہامات اور نشانات سماوی کی روشنی میں

(از حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد ربوہ)

یکم اپریل ۱۹۰۵ء رات کے وقت نزول وحی ہوا۔ محونا نار جہنم ہم نے جہنم کی آگ کو محو کیا۔ فرمایا اجتہادی طور پر ایسا خیال آتا ہے۔ کہ شاید اللہ تعالیٰ اب قریباً طاعون کو دنیا سے اٹھانے والا ہے سو اللہ اعلم یا یہ کہ اس گاؤں سے اٹھانے والا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۴۸۸)

آج جو ۲ راپریل ۱۸۹۳ء مطابق ۱۴ رمضان ۱۳۱۰ھ صبح کے وقت تھوڑی سی غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ میں ایک وسیع مکان میں بیٹھا ہوا ہوں۔ اور چند دوست بھی میرے پاس موجود ہیں۔ اتنے میں ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ سے خون ٹپکتا ہے۔ میرے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا۔ تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے۔ گویا انسان نہیں ملائک شداد غلاظ میں سے ہے۔ اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی۔ اور میں اس کو دیکھتا ہی تھا۔ کہ اس نے مجھ سے پوچھا۔ کہ لیکھرام کہاں ہے؟ اور ایک اور شخص کا نام لیا۔ کہ وہ کہاں ہے؟ تب میں نے اس وقت سمجھا۔ کہ یہ شخص لیکھرام اور دوسرے شخص کی سزا دہی کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ مگر مجھے معلوم نہیں کہ وہ دوسرا شخص کون ہے۔ ہاں یہ یقینی طور پر یاد ہے کہ وہ دوسرا شخص انہیں چند آدمیوں میں سے تھا۔ جن کی نسبت میں اشتہار دے چکا ہوں۔ اور یہ یکشنبہ کا دن اور ۴ بجے صبح کا وقت تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

(برکات الدعا ٹائیٹل پیج صفحہ ۴ حاشیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا یہ عظیم الشان اور ہیبت ناک نشان مورخہ ۶ رمارچ ۱۸۹۷ء کو لیکھرام کے قتل سے ظاہر ہوا حضور کے ایک دوسرے الہام عجل جسد لہ خوار کے مطابق گوسالہ سامری کی طرح اس کی لاش جلائی گئی۔ اور پھر دریا کے راوی میں بہا دی گئی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ ایک دفعہ میں نے اسی لیکھرام کے متعلق دیکھا۔ ایک نیزہ ہے اس کا پھل بڑا چمکتا ہے۔ اور لیکھرام کا سر پڑا ہوا ہے۔ اسے اس نیزہ سے پرو دیا ہے۔ اور کہا گیا۔ کہ پھر یہ قادیان میں نہ آئیگا۔ ان ایام میں لیکھرام قادیان میں تھا۔ اور اس کے قتل سے ایک ماہ پیشتر کا یہ واقعہ ہے) (البدر ۱۶ جنوری ۱۹۰۳ء) چنانچہ جیتے جی وہ پھر قادیان نہ آسکا۔ اور کشف کے ماتحت قتل ہو جانے کے بعد اسکا وہ انجام ہوا۔ جو عجل جسد لہ خوار کی پیشگوئی میں مذکور ہے۔

۳ راپریل ۱۹۰۶ء (۱) الہام ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ (۲) ان اللہ قد منّ علینا (تذکرہ صفحہ ۵۷۹)

ان ہر دو الہامات میں سے پہلا الہام تو قرآن مجید کی وہ آیت ہے جو تین جگہ سورۃ توبہ، سورہ فتح سورۃ صف میں وارد ہے۔ اور جس کے متعلق تقریباً تمام مفسرین کا یہ اقرار موجود ہے۔ کہ یہ آیت مسیح موعود کے حق میں ہے۔ الہام کے دوسرے حصہ میں اس بات کا اظہار کیا ہے۔ کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے احسان کے نتیجہ میں ہے۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت موہبت الٰہی ہے

۴ راپریل ۱۹۰۵ء کو چراغ دین جمونی حسب پیشگوئی مندرجہ رسالہ دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء مع اپنے ہر دو بیٹوں کے طاعون سے ہلاک ہو گیا۔ (دیکھو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۰)

نیز حضور کے الہام زلزلہ کا دھکا اور عفت الدیار محلہا و مقامہا کے ماتحت ۴ راپریل ۱۹۰۵ء کو کانگڑہ میں شدید زلزلہ آیا۔ اس ہولناک زلزلہ میں ضلع کانگڑہ کے تمام احمدی احباب کی جانیں بموجب الہام الٰہی کففت عن بنی اسرائیل بچ گئیں الحمد للہ۔ دیکھو خط ماسٹر وزیر الدین صاحب ہیڈ ماسٹر سجان پور ضلع کانگڑہ مندرجہ الحکم ۲۴ راپریل ۱۹۰۵ء)

۵ راپریل ۱۹۰۵ء الہام کففت عن بنی اسرائیل جس میں مندرجہ بالا ہولناک زلزلہ سے بنی اسرائیل جماعت احمدیہ کے محفوظ رہنے کی خبر دی گئی۔ جو بعد میں حرف بحرف سچی ثابت ہوئی۔ (تذکرہ صفحہ ۴۸۹)

۶ راپریل ۱۹۰۵ء مرگ کی روح کہتی ہے۔ ہم نے وہ جہان چھوڑ دیا ہے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی ہم سے تعلق دوستی یا دشمنی رکھنے والا اس جہان سے گذر جائیگا۔ (تذکرہ صفحہ ۴۹۰)

۷ راپریل ۱۹۰۵ء ۴ راپریل کو جب زلزلہ آیا تھا۔ اس دن لاہور سے کئی دوستوں کے خط آئے۔ . . . کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے اس آفت سے بچا لیا مگر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا ایک خط بھی نہ آیا۔ پھر دوسرے روز بھی کوئی خط نہ آیا۔۔ پھر تیسرے روز بھی کوئی خط نہ آیا۔ اور کسی دوست نے بھی نہ لکھا کہ میر محمد اسمٰعیل صاحب ضرور عافیت سے ہیں تب ان دونوں (یعنی حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالیٰ والدہ ماجدہ حضرت ام المومنین حضرت نانی اماں صاحبہ رضی اللہ عنہا) کی حالت مارے غم کے قریب موت کے ہو گئی۔ اور حضرت کو دعا کے واسطے کہا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کا سخت قلق اور رنج دیکھ کر بہت توجہ سے دعا کی سو جواب میں یہ الہام ہوا۔

اسسٹنٹ سرجن

چنانچہ اس پیشخبری اور بشارت کے ماتحت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی خیر و عافیت کی خبر بھی بعد میں موصول ہو گئی۔ اور نیز حضرت میر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سال ۱۹۰۵ء میں میڈیکل کالج لاہور کے آخری امتحان میں تمام پنجاب میں اول نمبر پر پاس ہوئے ۱۹۲۸ء میں سول سرجن کے عہدہ پر فائز ہوئے اور ۱۹۳۶ء میں ریٹائرڈ ہو کر ۱۹۴۷ء کے انقلاب سے ایک ماہ پیشتر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون رضی اللہ عنہ و رضاہ واجعل جنۃ الفردوس ماواہ آمین

۸ راپریل ۱۹۰۵ء (۱) الہامات۔ تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکا زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار دنیٰ منک الفضل جاء الحق و زھق الباطل تذکرہ صفحہ ۴۹۱

۹ اپریل ۱۹۰۵ء الہام:۔ للک نری آیات و نھدم مایعمرون (تذکرہ صفحہ ۴۹۲)

پیشگوئی ۲۰ رمئی ۱۹۰۵ء کو پوری ہو گئی۔ یعنی دہرم سالہ میں ۲۰ رمئی ۱۹۰۵ء کو پھر سخت زلزلہ آیا۔ اور نئے مکانات جو رہائش کے لئے بنائے گئے تھے گر گئے (دیکھو سول ملٹری گزٹ ۲۱ رمئی ۱۹۰۵ء)

۱۰ راپریل ۱۹۰۲ء :۔ الہام فارسی

دلم بلرزد چو یاد آورم
مناجات شوریدہ اندر حرم

خورشیدہ سے مراد دعا کرنے والا اور حرم سے مراد جس پر خدا نے تباہی کو حرام کر دیا ہو۔ اور دلم بلرزد خدا کی طرف سے ہے یعنی یہ دعائیں قوی اثر ہیں۔ میں انہیں جلد قبول کرتا ہوں۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کا نشان ہے۔ دلم بلرزد بظاہر ایک غیر محل سا محاورہ ہو سکتا ہے مگر یہ اسی کے مشابہ ہے جو بخاری میں ہے کہ مومن کی جان نکالنے میں مجھے تردد ہوتا ہے۔

توریت میں جو پچھتانا وغیرہ کے الفاظ آئے ہیں۔ دراصل وہ اسی قسم کے محاورہ ہیں۔ جو اس سلسلہ کی ناواقفی کی وجہ سے لوگوں نے نہیں سمجھے۔ اس الہام میں خدا تعالیٰ کی اعلیٰ درجہ کی محبت اور رحمت کا اظہار ہے۔ اور حرم کے لفظ میں گویا حفاظت کی طرف اشارہ ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۳۹۲)

جماعت احمدیہ بھیرہ کا تبلیغی جلسہ

مورخہ ۶/۴/۵۲ بروز اتوار محلہ پراچگان میں برلب سڑک متصل مکان جناب شیخ فضل الرحمٰن و محمد اقبال پراچہ صاحبان انجمن احمدیہ بھیرہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مرزا عبد الحق صاحب امیر ضلع سرگودھا ہوا۔ بعد نماز ظہر تلاوت و نظم کے مکرم شمس صاحب کی تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان حضرت مسیح موعود کی نظر میں" ہوئی۔ مکرم شمس صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں ایسے دلنشین طرز سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فضائل بیان فرمائے۔ کہ حاضرین پر وجد کی کیفیت طاری رہی۔ اس کے بعد جناب مکرم ابو العطاء صاحب کی تقریر "ضرورت مصلح" پر ہوئی۔ یہ تقریر ایسی پر سرور اور ایمان افروز تھی۔ کہ سارے مجمع پر سناٹا چھایا رہا۔ دوسرا اجلاس آٹھ بجے شب شروع ہوا۔ مکرم جناب عارف صاحب کی تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ہوئی۔ آپ نے قرآن کریم کے معیاروں اور احادیث میں بتائی گئی زمانہ مسیح موعود کی علامات کی روشنی میں نہایت وضاحت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پیش کیا۔ جس سے لوگ بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد مکرم ابو العطاء صاحب کی تقریر وفات مسیح ناصری علیہ السلام پر ہوئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ان تمام اعتراضات کا نہایت مدلل جواب دیا۔ جو پچھلے دنوں غیر احمدیوں کے ایک جلسہ میں مولوی محمد ادریس صاحب نے پیش کئے تھے ان تمام تقریروں کے دوران میں رقعوں پر رقعے حاضرین میں سے بعض نوجوانوں کی طرف سے آتے رہے۔ جن میں مختلف اعتراضات کئے جاتے رہے۔ جن کا میز پر اچھا خاصا انبار لگ گیا۔ بالآخر ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم جو ابھی ابھی مکرم ابو العطاء صاحب کی تقریر کے دوران میں تشریف لائے تھے اور جن کی تشریف آوری پر سٹیج اور حاضرین پر خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی تھی۔ تقریر کے لئے کھڑے ہوئے۔ انہوں نے ایک ایک کر کے نہایت شرح و بسط کے ساتھ ان اعتراضات کے مدلل اور مسکت جوابات پیش کئے۔ جن کی اکثر معترضین بھی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ روانی اور حاضر جوابی کا ایک دریا تھا۔ جو لہریں مار رہا تھا۔ اس تقریر کے بعد صاحب صدر کے اعلان سے دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ عورتوں کے لئے علیحدہ انتظام تھا۔ اور سڑک پر کھڑے ہو کر سننے والوں کو بھی اگر شمار کر لیا جائے۔ تو سامعین کی تعداد تین ہزار کے قریب تھی۔ جن میں غیر احمدی احباب کثرت سے شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ اور لوگ بہت حد تک متاثر ہوئے۔ اس جلسہ کی کامیابی کا سہرا جناب شیخ فضل الرحمٰن و محمد اقبال پراچہ صاحبان کے سر ہے۔ جنہوں نے جلسہ کے اخراجات کا بیشتر حصہ خود برداشت کیا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے [illegible] سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ [illegible]

ہر قسم کے قرآن مجید اور حمائلیں مترجم اور بغیر ترجمہ والی
منگوانے کے لئے صرف یہ پتہ یاد رکھیں
مکتبہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

حب اٹھرا رجسٹرڈ۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۰-۱۲-۱۳ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مصباح کا سالانہ نمبر

مصباح کے تمام خریداروں کو بذریعہ اخبار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ماہ اپریل ۱۹۵۲ء کا سالانہ نمبر تمام ان خریداروں کو جن کا سالانہ چندہ ماہ مارچ میں ختم ہو رہا ہے۔ ان کو پرچہ بذریعہ وی پی بھیجا جا رہا ہے۔ اس لئے سب کو چاہیئے۔ کہ وہ وی۔پی وصول فرما کر مشکور فرماویں۔ نیز یہ بھی یاد رہے۔ کہ وی۔پی واپس کرنے کی صورت میں سراسر قومی نقصان ہے۔ جو کہ کسی صورت میں جائز نہیں۔ (مینیجر مصباح)

پتہ مطلوب ہے

میاں سعید احمد صاحب برمی صداقت ہوٹل جودھامل بلڈنگ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

میرے لڑکے منظفر احمد نے امسال میٹرک کا امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں دیا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار بشیر احمد بہلول پور)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیں

پابندیٔ نماز کیلئے زمیندار احباب کو بالخصوص نصیحت اور عہدہ داران انصاراللہ کا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں یہاں کی جماعت کو اور بخصوصیت سے زمینداروں کو نصیحت کرتا ہوں۔ وہ نمازوں میں سستی کو چھوڑ دیں۔ خدا کے لئے نمازیں پڑھو۔ پھر دیکھو خدا کے کیا فضل تم پر ہوتے ہیں۔ میں تو کہتا ہوں۔ خواہ کتنا ہی نقصان ہو۔ نماز کو کبھی نہ چھوڑو۔" (اخبار الفضل ۲۸ ستمبر ۱۹۲۳ء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"احمدی وقت پر نماز ادا کرنا فرض سمجھتا ہے۔ مگر دوسرے لوگوں میں سے اگر کوئی نماز پڑھتا بھی ہے۔ تو وہ یہ سوچتا رہتا ہے۔ کہ اس قسم کی طہارت ہو۔ ایسی جگہ ہو وغیرہ وغیرہ۔ ایک احمدی ایسا نہیں کریگا۔ بلکہ جب نماز قضا ہونے کا ڈر ہوگا۔ تو جس حالت میں بھی ہوگا۔ پڑھ لیگا۔ اور میرے نزدیک اگر کوئی شخص سر سے لے کر پاؤں تک نجاست میں لتھڑا ہو۔ مگر نماز کا وقت جا رہا ہو۔ اور وہ نماز پڑھ لے۔ تو جائز ہے۔ کیونکہ اصل نماز دل کی ہے۔"

(اخبار الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۳ء)

احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ فریضہ نماز سے غفلت نہ برتیں۔ اور اسے وقت پر عمر بھر ہر حال میں ادا فرماویں۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ عہدیداران انصاراللہ حضور کے ان ارشادات کو ہر ممبر انصاراللہ تک پہنچا دیں۔

(نائب قائد تعلیم و تربیت انصاراللہ مرکزیہ)

ذیابیطس کے بیمار توجہ فرمائیں

ایک عزیز دیا کوٹی کے پاس ذیابیطس کا مجرب نسخہ ہے۔ جس سے سینکڑوں بیمار صحت یاب ہو چکے ہیں۔ یہ دوائی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ لیکن ان صاحب کی بے نیازی سمجھئے۔ یا عدیم الفرصتی کہ سوائے مخصوص لوگوں کے دوسرے لوگ بہت کم فائدہ اٹھا سکے۔ بہت سے لوگ دور دراز کا سفر کر کے آئے لیکن بوجہ دوائی نہ تیار ہونے کے مایوس لوٹ گئے۔ اس پوشیدہ حکمت کے خزانہ کو پبلک کیلئے مارکیٹ میں لانے کی غرض سے میں ان صاحب کو متواتر آمادہ کر رہا تھا۔ چنانچہ انہوں کی منظوری سے میں یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ ذیابیطس کے بیمار حسب ذیل اطلاع دیں۔ ان کو دوائی بلا معاوضہ ارسال کی جائے گی۔ (۱) عمر (۲) کب سے اس مرض میں مبتلا ہیں۔ (۳) کتنی شوگر آتی ہے۔ یہ چار دوست اس دوائی کے ٹیسٹ کیس ہوں گے۔ ان کی تحریری رائے کے بعد دوسرا قدم اٹھایا جائے گا۔

خاکسار ظہور الحسن مولوی فاضل فیئر آکشن مارٹ سٹی روڈ سیالکوٹ

قبر کے عذاب سے بچنے کا علاج

مفت کارڈ آنے پر عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حب جند لے اعصابی کمزوریوں۔ دماغی عوارض۔ مالیخولیا۔ نیند کا اڑ جانا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا سر چکرانے اور ہسٹریا کا واحد علاج قیمت ۸۰ گولیاں ۲۵/- روپے

حب مروارید عنبری دل۔ دماغ اور اعصاب کو قوت بخشنے والی بے نظیر دوا۔ قیمت ۸۰ گولیاں ۱۶/- روپے

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

یہ مصلح موعود کا مبارک زمانہ ہے

ہر احمدی کو جسے توفیق ہو چاہیئے وہ جہاں کہیں ہو۔ وہاں کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کا پتہ روانہ کرے۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دینگے

عبداللہ الہ دین سکندرآباد۔ دکن

اشتہار
باربرداری کے خچر

۱۔ گورنمنٹ مندرجہ ذیل تفصیل کی لادو خچریں اپریل کے آخری ہفتہ میں خرید کرے گی۔ اصل تاریخوں کی اطلاع بعد میں دی جائے گی۔

رنگ:۔ کوئی رنگ ماسوا ابھورا خمیدہ چتکبرا (Piebald Skewbald)

عمر:۔ ۴ سے ۱۰ سال تک

قد:۔ ۲-۱۳ سے ۲-۴ دو ہاتھ

زیر بند:۔ ۵۸ انچ سے کم نہ ہو

قیمت:۔ ۴۰۰ روپے یا اس سے کم بلحاظ مال

۲۔ جو تاجر اپنے جانور پیش کرنا چاہتے ہوں۔ انہیں فوراً دستخط کنندہ ذیل سے رابطہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اور خچروں کی تعداد سے اطلاع دیں جو مندرجہ ذیل خریداری کے مراکز میں کسی جگہ پیش کرنا چاہتے ہوں۔

(۱) لاہور
(۲) سرگودھا (۴) راولپنڈی
(۳) لائلپور (۵) پشاور

(۳) خریداری کرنے والے بورڈ کے ملاحظہ کیلئے مراکز خریداری تک جانوروں کو لانے اور واپسی کے اور ان کی خوراک کے اخراجات اگر وہ رد کر دیئے جائیں، تو متعلقہ تاجروں کے ذمہ ہوں گے۔ البتہ خریدکردہ خچروں کو خریدنے کی تاریخ سے گورنمنٹ کے خرچ پر خوراک دی جائے گی۔

۴۔ مزید تفصیلات درخواست کرنے پر مہیا کی جائیں گی۔

ڈائریکٹر آف ریماؤنٹس
ویٹرنری اینڈ فارمز
جنرل ہیڈ کوارٹرز۔ راولپنڈی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

(نظارت بیت المال)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

شیخ عبداللہ کی حالیہ تقریر پر ہندوستان کے مختلف لیڈروں اور اخبارات کا ردّعمل

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے پٹیالہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا میں خوش ہوں کہ شیخ عبداللہ نے بجا یہ محسوس کر لیا ہے کہ ہندوستان کے ہندوؤں کی اکثریت فرقہ وارانہ ذہنیت رکھتی ہے میں شیخ عبداللہ کی تعریف کرتا ہوں کہ انہوں نے نہایت جرأت کے ساتھ اپنے خیالات بلا لاگ و کاست بیان کر دیئے ہیں۔

تارا سنگھ نے کہا کہ جب تک شیخ عبداللہ کے ہاتھ میں عنان حکومت ہے کشمیر نہ تو پاکستان اور نہ ہندوستان سے الحاق کرے گا۔ بلکہ روس سے مل جائے گا۔ اگر بھارت میں حقیقی قومیت کا جذبہ ہوتا تو سکھوں کو اپنی سیاسی ہستی کا کوئی خطرہ نہیں تھا۔ لیکن چونکہ حقیقت اس کے الٹ ہے اس لئے ہمیں اپنی سیاسی ہستی کے بقاء کیلئے کشمکش کرنی پڑ رہی ہے۔

بھارت کے فرقہ پرست لیڈر شیخ عبداللہ کی حالیہ تقریر پر بہت جھنجھلائے ہیں۔ بہت سے بھارتی اخبارات میں بھی تبصرے کئے جا رہے ہیں۔

جن سنگھ کے صدر ایس۔ پی مکرجی نے کہا کہ شیخ عبداللہ کی تقریر نے اس کے ضمیر کی گہرائیوں کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ یہ نہایت ہی خطرناک بیان ہے جو پاکستان کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔

جموں پرجا پریشد کے صدر نے جو شیخ عبداللہ کا کشمیر میں حریف ہے کہا کہ موصوف کی تقریر سے ایسی ناشکرگذاری کا اظہار ہوتا ہے جسے کشمیر کا کوئی شہری بھی پسند نہیں کرے گا۔ اس ملک کے ہر ایک باشندے کو سخت صدمہ پہنچا ہے وہ سخت مایوس ہوا ہے۔ میں اور میری پارٹی یقین رکھتے ہیں کہ کشمیر کا بھارت سے الحاق مکمل ہو چکا ہے۔ اور اگر کامل الحاق کے راستے میں کوئی روڑہ اٹکایا گیا۔ یا اس کی کوئی حد بندی کی گئی تو ہم اس کے مقابلے کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

انڈین سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر اشوک مہتہ نے کہا کہ شیخ عبداللہ کی تقریر موجودہ انقلابی صورت حال کے ناموافق ہے۔ جن سنگھ کے سیکرٹری مول چند شرما نے کہا کہ شیخ عبداللہ نے نہایت خطرناک اور ناواجب الزام لگایا ہے۔ یہ نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ سیاسی اصولوں کے خلاف اور حالات پر غور کئے بغیر یہ الزام لگایا گیا ہے۔

دہلی کے اخبار ہندوستان سٹینڈرڈ میں اس کو ایک ناواجب تقریر کا نام دیا گیا ہے اور کہا ہے کہ یہ تقریر پاکستان کے پروپیگنڈا کے لئے کی گئی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا دہلی نے لکھا ہے کہ شیخ عبداللہ خدشات سے بھرا ہوا ہیں۔ شیخ عبداللہ اس ردعمل سے خود بھی گھبرا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے یہ بھی کہہ دیا کہ کشمیر کے عوام کا ہندوستان سے الحاق کا فیصلہ آخری ہے۔ مسٹر ایس نے تمول میں تقریر کرتے ہوئے یہ تو تسلیم کر لیا ہے کہ ان کی تقریر کی رپورٹ صحیح ہے مگر خود ہی ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ ممکن ہے اس سے کشمیر کا دشمن پاکستان کوئی ناجائز فائدہ اٹھائے۔ اس نے کہا کہ کشمیر کبھی گاندھی کے سیکولر جمہوریت کے جھنڈے کو جھکنے نہیں دے گا۔ اس نے یہ بھی کہہ دیا کہ پاکستان فرقہ پرست ملک ہے اور نہرو نے بھارت میں سیکولر حکومت کے لئے جو کوششیں کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔

حکیم بوعلی سینا کو اٹلی کے پروفیسر کا خراج تحسین

لنڈن ۱۴ اپریل۔ روما یونیورسٹی کے اسلامی تاریخ کے پروفیسر فرانسسکو گیبرئیلی نے حکیم بوعلی سینا کے متعلق ان کی ہزار سالہ برسی کے موقعہ پر ایک مقالہ تحریر کیا ہے۔ جس میں آپ نے لکھا ہے کہ:

"حکیم بوعلی سینا کی ذات ایک ایسی مقدس یادگار ہے جو مسلمانوں ہی کے لئے ہی قابل فخر نہیں بلکہ غیرمسلم دنیا کے لئے بھی قابل صد افتخار ہے۔ حکیم بوعلی سینا زبان۔ ثقافت اور علاقائی تفرقات کے بندھنوں سے آزاد تھے۔ ان کی ذات مغربی ممالک میں سائنس لانے کا باعث ہوئی۔"

پروفیسر فرانسسکو کا یہ مقالہ اسلامک ریویو میں بھی شائع ہوا ہے۔ (استار)

انڈونیشیا میں ہوابازی کا نیا کالج

نیویارک ۱۴ اپریل۔ بین الاقوامی ادارہ برائے شہری ہوابازی کی طرف سے حکومت انڈونیشیا کو مدد دی جائے گی کہ جکارتا کے قریب ایک قومی ہوابازی کا کالج قائم کیا جائے۔

اس کالج میں انڈونیشیا کے باشندوں کو ہوابازی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور جاپانی قبضے کے دوران میں بنے ہوئے ایک پرانے ہوائی مستقر کو اس کیلئے کام میں لایا جا رہا ہے۔

اسلامی ممالک کی مجوزہ کانفرنس ہمارے مفاد کے تحفظ کے لئے بلائی جا رہی ہے

وزیراعظم عراق کا بیان

بغداد ۱۲ اپریل۔ بغداد کے روزنامہ "الیقظہ" میں وزیراعظم عراق نوری پاشا کے حوالہ سے یہ خبر شائع کی گئی ہے۔ کہ انہوں نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ وہ خود پاکستان میں منعقد ہونیوالی ۱۲ قوموں کی کانفرنس میں عراقی وفد کی قیادت کریں گے کہ نہیں ان سے دریافت کیا گیا کہ مجوزہ مسلم بلاک کا مشرق وسطیٰ کے دفاع کے مسئلہ پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ ایسے بلاک کا مسئلہ ابھی ابتدائی مراحل پر ہے اور ابھی تک مجوزہ بات چیت کی بابت صرف یہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ کانفرنس مسلم ممالک اپنے مفاد کا تحفظ کرنے کی تجاویز پر غور کرنے کے لئے طلب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غالباً اس مقصد کے حصول کے لئے طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔ نوری پاشا نے مزید بتایا کہ کانفرنس کے متعلق عراق کا رویہ بھی وہی ہے جو دوسرے مشرقی ممالک کا ہے۔

دستوری یونین پارٹی جس کے لیڈر نوری پاشا ہیں کے اخبار کی طرف سے اس نظریے کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ اگر مغرب مشرق کی دوستی کا خواہشمند ہے تو یہ ایک ناگزیر امر ہے کہ اسے اپنی موجودہ پالیسی تبدیل کرنی ہوگی۔

ایشیائی قوموں نے بالعموم اور عرب عوام نے بالخصوص اس صدی میں خاطر خواہ ترقی کی ہے اور وہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں اپنا مقام حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔

سامراجیت دنیا کے بعض حصوں میں اپنی موت سے بچنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہے لیکن یہ آزادی اور ترقی کا دور ہے۔ جس میں سامراجیت کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

اخبار مذکور نے لکھا ہے۔ کہ سامراجیت کو ترقی کے ریلے کے سامنے سرنگوں ہونا ہی پڑے گا۔ اور قومی بیداری کے پیش نظر اس کا پسپا ہونا لازمی ہے (استار)

زمانہ ماضی کے چند نقوش

لندن ۱۴ اپریل۔ قدیم جیریکو میں کھدائی کا کام ختم کرنے کے بعد ایک مہم نے ایسے آثار دریافت کئے ہیں۔ جن سے تہذیب کی ابتداء کے حیرت انگیز انکشافات ہوں گے۔

اس مہم کی لیڈر مس کیتھلین کینیان ڈائریکٹر برٹش سکول آف آرکیالوجی یروشلم ابھی ابھی یہاں پہنچی ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ان انکشافات سے یونیورسٹی کے بعض نظریات کی تردید ہوگی۔

دریافت شدہ نوادرات کو لندن ارسال کیا جا رہا ہے تاکہ ریڈیائی شعاعوں کے تحت ان کی عمر کا اندازہ لگایا جائے

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

ساتھ ارباب حکومت پر بھی یہ نہایت اہم ذمہ داری بلکہ کہنا چاہیئے کہ بنیادی ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ جو کام عوام نے ان پر اعتماد کر کے ان کے سپرد کئے ہیں۔ ان کو نفسانی اغراض سے بالا ہو کر حتی الوسع دیانتداری سے سرانجام دیں۔ اور ان کی سرانجام دہی میں اسلامی اخلاق کے معیاروں کو پیش نظر رکھیں۔ اور سوا قومی اور ملکی مفاد کے ان کے اعمال کا محرک کوئی اور چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ ایک ملک کی مثال اگر ایک جہاز سے دی جائے تو مسافروں اور جہاز چلانے والے عملہ والوں کی جانیں اس وقت تک سلامت رہ سکتی ہیں۔ جب تک مسافر اور عملہ باہمی اعتماد اور تعاون سے کام کرے۔ اگر مسافر اٹھ کر مشینری کو توڑنا پھوڑنا شروع کر دیں یا جہاز کا عملہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کرے۔ تو دونوں صورتوں میں ایک ہی نتیجہ ہوگا۔ جہاز کی تباہی

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء کے ایڈیٹوریل میں کتابت کی غلطی سے مندرجہ ذیل فقرہ چھپ گیا "اگرچہ انجمن (حمایت اسلام) ایک لامذہبی انجمن ہو" دراصل فقرہ اس طرح تھا "اگرچہ انجمن ایک مذہبی انجمن ہے"

(ان میں ایک ایسی کھوپڑی شامل ہے جو ۵۰۰۰ ہزار سال قبل کی ہے۔ اس کے بال اور دماغ اچھی حالت میں ہیں۔) استار